

پہلے مدینہ منورہ جانا اور بعد میں حج کرنا کیسا؟

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کچھ حج پیکجز والے پہلے مدینہ منورہ لے کر جاتے ہیں اور بعد میں حج کے لیے مکہ مکرمہ لے کر جاتے ہیں تو کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ کیا حج کے بعد مدینہ منورہ میں جانا ضروری تو نہیں۔

سائل: علی محمود فرام انگلینڈ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ایسا کرنا جائز تو ہے مگر بہتر یہ ہے کہ پہلے حج کیا جائے اور پھر زیارت کے لیے مدینہ منورہ حاضری دی جائے کہ یہی ہمارے اسلاف کا طریقہ تھا حدیث میں بھی اسی ترتیب کی طرف اشارہ ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "مَنْ حَجَّ إِلَى مَكَّةَ ثُمَّ قَصَدَنِي فِي مَسْجِدِي كُتِبَتْ لَهُ حِجَّتَانِ مَبْرُورَتَانِ"

(نیل الاوطار ج 5 ص 114)

لہذا جس نے حج سے پہلے مدینہ منورہ حاضری دی تھی اگر اسے کوئی مجبوری نہ ہو تو وہ حج کے بعد بھی خاک بوسی آستانِ عرشِ نشان (روضہ رسول کی حاضری) کے لیے حاضر ہو۔

اور ادب بھی یہی ہے کہ پہلے حج کے ذریعے اپنے آپ کو پاک کیا جائے پھر نبی اکرم ﷺ کے پاک بارگاہ میں حاضر ہوا جائے۔ کیونکہ حج بندے کے گناہ کو دھو کر ایسے پاک کر دیتا ہے جس دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ "مَنْ حَجَّ لِلَّهِ فَلَمْ يَرْفُثْ، وَلَمْ يَفْسُقْ، رَجَعَ كَيَوْمِ وُلِدَتْهُ أُمُّهُ" جس نے حج کیا اور فحش بات نہ کہی اور گناہ نہ کیا تو وہ اس طرح لوٹا جیسا کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔

(الصحيح البخاري باب فضل الحج المبرور رقم 1521)

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 16-11-2017

GOING TO MADINAH MUNAWWARAH BEFORE PERFORMING HAJJ

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: some Hajj Package Travel Agents, first take the group to Madina tul Munawwarah then they go to perform their Hajj, is it permissible to do this? Is it necessary for one to go to Madina tul Munawwarah after performing Hajj?

Questioner: Ali Mahmood from England.

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

It is permissible to do this. However, it is best for one to perform their Hajj and then to present oneself in the sacred lands of Madina tul Munawwarah as this was the way of our pious predecessors. This (ترتيب) order has also been indicated towards in the Blessed Hadith (narration) of the Noble Messenger صلى الله عليه وآله وسلم :

"مَنْ حَجَّ إِلَى مَكَّةَ ثُمَّ قَصَدَنِي فِي مَسْجِدِي كَتَبْتُ لَهُ حِجَّتَانِ مَبْرُورَتَانِ"

[Nayl al-Awtar, vol 5, page 114]

Therefore, whosoever visited Madina tul Munawwarah before performing Hajj, if there is nothing preventing him from doing so he should return to kiss the sacred soil of the blessed lands of Madina tul Munawwarah زَادَهَا اللَّهُ شَرَفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا and present himself at the Blessed Mausoleum of the Merciful Prophet صلى الله عليه وآله وسلم.

Also, this is the etiquette that one performs Hajj and by means of it purifying himself, then presenting himself in the Pure Court of the Noble Prophet صلى الله عليه وآله وسلم because Hajj washes the sins of an individual and makes one as pure as he was when his mother gave birth to him.

The Beloved Prophet صلى الله عليه وآله وسلم has informed us:

"مَنْ حَجَّ لِلَّهِ فَلَمْ يَرْفُثْ، وَلَمْ يَفْسُقْ، رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ"

Translation: " Whosoever performs Hajj (for the sake of Allah) and does not say any immoral talk and did not commit any sin, then he returned in such a way, like the day his mother gave birth to him (free from any sin)."

[Sahih Bukhari, Book of Hajj, Hadith 1521]

وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Bilal Shabir